محبوب ہو۔'' 1

ابوبکر بن ابی شیبہ رحمہ اللہ:

علامہ مزی کی ''تہذیب الکمال'' میں سیدنا علی بن حسین زین العابدین رحمہ اللہ کے حالات میں لکھا ہے کہ ابوبکر بن ابی شیبہ نے فرمایا کہ ''دنیائے حدیث میں صحیح ترین سند زہری عن علی بن الحسین عن ابیہ عن علی رضی اللہ عنہ ہے۔'' 2

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ:

حافظ ابن تیمیہ رحمہ اللہ ''عقیدۂ واسطیہ'' میں فرماتے ہیں:

''اہل سنت والجماعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت سے حقیقی محبت اور عقیدت رکھتے ہیں اور ان کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس وصیت کی پابندی کرتے ہیں جو آپ نے ''غدیر خم'' کے مقام پر فرمائی تھی: ''اے لوگو! میں تمہیں اپنے اہل بیت کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا واسطہ دیتا ہوں۔''

نیز جب سیدنا عباس رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے بعض قریشیوں کی بنو ہاشم کے ساتھ بدسلوکی اور بیزاری کی شکایت کی تو آپ نے سیدنا عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

((وَالَّذِيْ نَفْسِي بِيَدِهِ، لا يُؤْمِنُوْنَ حَتَّى يُحِبُّوْكُمْ لِلّٰهِ وَلِقَرَابَتِيْ))

''قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے لوگ اس وقت تک صاحب ایمان نہیں ہو سکتے جب تک وہ اللہ تعالیٰ اور میری قرابت کا لحاظ رکھتے ہوئے تم سے سچی محبت نہ رکھیں۔''

((إِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ اصْطَفٰى كِنَانَةَ مِنْ وَلَدِ إِسْمٰعِيلَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ، وَاصْطَفٰى قُرَيْشًا مِّنْ كِنَانَةَ، وَاصْطَفٰى مِنْ

---

1 طبقات ابن سعد: ٤٥/٣٣٣، ٣٨٧، ٣٨٨۔

2 تهذيب التهذيب: ٢٦٩/٧.

قُرَيْش بَنِى هَاشِمٍ، وَاصْطَفَانِى مِنْ بَنِى هَاشِمٍ)) ❶

''اللہ تعالیٰ نے اسماعیل علیہ السلام کی اولاد میں سے کنانہ کو منتخب فرمایا، کنانہ میں سے قریش کو، قریش میں سے بنو ہاشم کو اور بنو ہاشم میں سے مجھے منتخب فرمایا۔''

اہل سنت والجماعت امہات المومنین سے بھی گہری محبت اور عقیدت رکھتے ہیں۔ ان کا ایمان ہے کہ وہ آخرت میں بھی آپ کی بیویاں ہوں گی۔ خصوصاً سیدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا جو کہ آپ کی اکثر اولاد کی ماں سب سے پہلے آپ پر ایمان اور آپ کو بھرپور سہارا مہیا کیا۔ آپ کے نزدیک ان کو بلند مقام حاصل تھا۔ اسی طرح سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا جو سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیٹی ہیں۔ جن کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيْدِ عَلٰى سَائِرِ الطَّعَام)) ❷

''عائشہ کو دوسری عورتوں پر وہ فضیلت حاصل ہے جو ثرید کو دوسرے کھانوں پر ہے۔''

اہل سنت والجماعت رافضیوں کے طریقوں سے براءت اور لاتعلقی کا اظہار کرتے ہیں، جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے بغض رکھتے ہیں، بلکہ ان کے بارے میں بدزبانی بھی کرتے ہیں۔ اسی طرح اہل سنت ناصبیوں سے بھی بری ہیں جو اپنے قول وفعل سے اہل بیت کو تکلیف پہنچاتے ہیں۔ ❸

حافظ ابن تیمیہ رحمہ اللہ ''وصیۃ کبریٰ'' میں فرماتے ہیں، جیسا کہ مجموع الفتاویٰ میں ہے:

''اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کے ہم پر بہت سے حقوق ہیں، جن کی ادائیگی بہت ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ نے خمس ❹ اور فے ❺ میں ان کا حق رکھا ہے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ساتھ ان کے لیے خصوصی رحمت کی دعا کا حکم دیا ہے۔

---

❶ صحيح مسلم، الفضائل، باب فضل نسب النبي ﷺ......، ح: ٢٢٧٦

❷ صحيح البخاري، فضائل اصحاب النبي ﷺ، باب فضل عائشة رضي الله عنها، ح: ٢٧٧٠

❸ شرح العقيدة الواسطية: ١٤٨ تا ١٥٢.

❹ جنگ سے حاصل ہونے والے مال کا غنیمت کا پانچواں حصہ

❺ میدان جنگ میں بغیر لڑائی کے حاصل ہونے والا مال۔